بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر - ۹۱ -
رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۸۴

الفضل بید اللہ یوتیہ من یشاء ۔ ان عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ
# الفضل
قادیان

یوم شنبہ

| جلد ۳۲ | ۱۸ رماہ امان ھ ۱۳۲۳ ش | ۲۲ ربیع الاول سنہ ۱۳۶۳ ھ | ۱۸ مارچ سنہ ۱۹۴۴ء | نمبر ۶۵ |
|---|---|---|---|---|

## مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶ رماہ امان ۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز آج بذریعہ کار ڈیڑھ بجے بعد دوپہر لاہور سے واپس تشریف لائے ۔ ½۹ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے ۔ کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

صاحبزادی امتہ القیوم بیگم صاحبہ بنت حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو دورانِ سر کی تکلیف دن کے پہلے حصہ میں تو کم رہی ۔ لیکن پچھلے حصہ میں زیادہ ہو گئی ۔ احباب دعائے صحت کریں ۔

جناب مولوی عبدالمغنی خاں صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ جو لاہور کے جلسہ سے فارغ ہو کر لدھیانہ تشریف لے گئے تھے ۔ آج واپس آ گئے ہیں ۔ اور مولوی عبدالرحیم صاحب نیر ایک جماعتی کام کے سلسلہ میں لدھیانہ بھیجے گئے ۔



# نئے دَور کا تیسرا عظیم الشان جلسہ لدھیانہ میں

## حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز شمولیت فرمائینگے

احباب جماعت یہ سُنکر یقیناً خوش ہوں گے کہ سیدنا حضرت المصلح الموعود امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے ہوشیارپور اور لاہور کے حال کے جلسوں کے بعد اسی رنگ میں ایک جلسہ لدھیانہ میں منعقد کرنے کی منظوری عطا فرما دی ہے ۔ اور حضور بذات خود بھی اس جلسہ میں شرکت فرمائیں گے ۔ اس جلسہ کی جو انشاء اللہ تعالیٰ ۲۳ مارچ بروز جمعرات منعقد ہوگا ۔ تیاری شروع کر دی گئی ہے ۔

احمدیت کے نقطۂ نگاہ سے لدھیانہ کو جو اہمیت حاصل ہے ۔ اس کے متعلق کچھ زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں ۔ یہی وہ مقام ہے ۔ جہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت بیعت قبول کرنے کا اعلان فرمایا ۔ اور جہاں وہ مکان ہے ۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سب سے پہلے بیعت لینی شروع فرمائی ۔ اس اعتبار سے لدھیانہ کو جماعت احمدیہ میں خاص اہمیت حاصل ہے ۔ اور مقام دار البیعت خاص تقدس رکھتا ہے ۔ انہی امور کے پیش نظر حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہاں بھی نئے دَور کے اعلان کے لئے جلسہ کا انعقاد پسند فرمایا ہے ۔

جن دوستوں کو ہوشیارپور اور لاہور کے جلسوں میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی ہے ۔ وہ اس حظ اور روحانی فیض کا صحیح اندازہ لگا سکتے ہیں ۔ جو انہیں حاصل ہُوا ۔ ایسے جلسے روز روز نہیں ہوتے ۔ احباب جماعت کو یہ موقع غنیمت سمجھنا چاہیئے ۔ اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے ۔ بالخصوص ان جماعتوں کو اس جلسہ میں اپنے افراد زیادہ سے زیادہ بھیجنے چاہئیں ۔ جو قریب واقعہ ہیں ۔ اور دُور کی جماعتوں سے کم از کم ایک ایک نمائندہ ضرور آنا چاہیئے ؛

**ناظر دعوت و تبلیغ قادیان**

ایڈیٹر ۔ غلام نبی
بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا ۔

## حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی

## جلسہ لاہور میں تقریر اور معاصر "ٹریبیون"

معزز معاصر "ٹریبیون" ۱۴ مارچ نے اپنے نمائندہ خصوصی کے قلم سے جلسہ لاہور کی جو رپورٹ "ہم سب کے دوست ہیں کسی کے دشمن نہیں" اور "جماعت احمدیہ" کے عنوانات سے شائع کی ہے۔ اس کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

لاہور ۱۲ مارچ۔ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد امام جماعت احمدیہ نے اپنی جماعت کے ایک بہت بڑے مجمع کے سامنے پٹیالہ گراؤنڈز میں شامیانہ کے نیچے آج سہ پہر کو تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ

"ہندو سکھ عیسائی اور ہندوستان کی اقوام کے دیگر لوگ یہ بات ذہن نشین کر لیں۔ کہ ہم ان سب کے دوست ہیں۔ اور کسی کے دشمن نہیں۔ اگرچہ ہم اسلام کا پیغام ہر جگہ پہنچانا چاہتے ہیں۔"

احمدیہ جماعت کے بہت سے افراد صوبہ کی مختلف اطراف اور شمال مغربی سرحدی صوبہ سے آئے ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنے مذہبی امام کی تقریر مکمل خاموشی کے ساتھ دو گھنٹہ تک سنی۔ مہر خاموشی صرف اسی وقت ٹوٹتی تھی جبکہ گاہے بگاہے حاضرین میں سے بہت سے افراد کے آنسو بہنے لگتے تھے۔ جبکہ امام جماعت احمدیہ قرآن سے بعض آیات کی تلاوت فرماتے تھے۔

پولیس کے بہت سے سپاہی جہتہ الشیورداس صاحب انسپکٹر اور سردار ہردیپ سنگھ صاحب سب انسپکٹر گوالمنڈی کی قیادت میں موجود تھے۔

امام جماعت نے اپنے خاندان کی تاریخ تفصیل سے پیش کی۔ اور آپ نے بیان فرمایا۔ کہ ان کا خاندان تیمور کی اولاد میں سے ہے۔ اپنی پیدائش اور پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے جو ان کے والد ماجد بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے شائع فرمائی تھیں۔ حضرت مرزا صاحب امام جماعت احمدیہ نے بیان فرمایا۔ کہ آپ ہی موعود "امن کے شاہزادے" ہیں جن کے متعلق بانیٔ سلسلہ نے خدا سے الہام پا کر پیشگوئی فرمائی تھی۔

ان حالات کا ذکر فرماتے ہوئے جن میں امام جماعت احمدیہ جماعت کے خلیفہ مقرر ہوئے آپ نے فرمایا جب آپ خلیفہ مقرر ہوئے تو ان کے پاس خزانہ میں صرف چودہ آنے تھے۔ اور کئی ہزار کا جماعت کے خزانہ پر بار تھا۔ آپ نے فرمایا کہ آپ لوگوں کی راہبری کرنے اور قرآن کریم (خدا تعالیٰ کے پیغام) کی تفسیر کرنے کے لئے مبعوث ہوئے ہیں۔

حضرت مرزا صاحب نے تفصیلاً بیان فرمایا کہ کس طرح ان کو کشف میں بتلایا گیا۔ کہ سلطنت برطانیہ فرانس کی حکومت کے سامنے یہ پیشکش کرے گی۔ کہ دونوں حکومتیں اس وقت جبکہ حالات نازک ہو جائیں گے متحد ہو جائیں۔ اس طور پر کہ شہریت کے حقوق مشترک ہو جائیں۔ آپ کو یہ بھی بتلایا گیا۔ کہ یہ حالت صرف چھ ماہ کے لئے رہے گی۔

اس کشف کا امام جماعت نے سر ظفر اللہ خان صاحب سے ذکر کیا۔ جنہوں نے یہی بات لارڈ لنلتھگو تک پہنچائی۔ اور یہ پیشگوئی سچی ثابت ہوئی۔ اسی طرح حضرت مرزا صاحب نے سر محمد ظفر اللہ خان صاحب اور بعض دیگر اصحاب کو اس واقعہ سے بہت عرصہ پہلے یہ بتلا دیا تھا۔ کہ امریکہ برطانیہ کو ۲۸۰۰ ہوائی جہاز دے گا۔ اس کے متعلق بھی سر محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اپنے حکومت میں رفقاء کار سے ذکر فرمایا تھا۔ اور یہ پیشگوئی بھی حرف بحرف پوری ہوئی تھی۔

## آپ ایک برگزیدہ الٰہی جماعت میں سے ہیں

السابقون الاولون میں شامل ہونے کی کوشش کرنا آپ کا حق ہے جسے حاصل کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔ اگر آپ ۳۱ مارچ کی شام تک مرکز میں اپنا وعدہ داخل کر دیں تو آپ یہ حق حاصل کر لیں گے۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

## مدرسہ احمدیہ میں طلباء کا داخلہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے دعوے مصلح موعود سے احمدیت کی تاریخ میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوا ہے۔ اور اسلام و احمدیت کی ترقی کا ایک نیا دور شروع ہو رہا ہے۔ موجودہ جنگ و حرب کا خاتمہ ہونے پر دنیا میں جو خلا پیدا ہوگا۔ اور مادہ کے پرستاروں کا جو رجحان مذہب کی طرف ہوگا۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے ضروری ہے کہ ان کے سامنے عالمگیر تعلیم یعنی اسلامی اصول پیش کئے جائیں۔ اور اسلام اور احمدیت کی صحیح تعلیم و تبلیغ کو دنیا تک پہنچایا جائے۔ لیکن اگر ہمارے پاس نوجوان اور تجربہ کار مبلغ نہ ہوں گے۔ تو یہ تعلیم و تبلیغ کا کام کیسے ہو سکتا ہے۔ اس قسم کے مبلغین پیدا کرنے کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے مدرسہ احمدیہ قائم فرمایا۔ اور اب بھی اس مدرسہ کے فارغ التحصیل دنیا کے مختلف ممالک میں تبلیغی فرائض سرانجام دے رہے ہیں:

مدرسہ احمدیہ اگرچہ خالص دینی درسگاہ ہے۔ تاہم اس میں علاوہ دینی تعلیم کے دیگر مضامین کی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ اور طلبا کو اسلامی آداب سے مزین اور اسلامی اشعار کا پابند بنایا جاتا ہے۔ اور طلباء اس درسگاہ میں اپنی تعلیم کی تکمیل کے ساتھ ساتھ اخلاق کی تکمیل کرتے جاتے ہیں۔ کیونکہ انہیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی ایمان افزا اور روح پرور تقاریر و خطبات اور بزرگان دین کی پند و نصائح سے مستفیض ہونے کا موقع ملتا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے مطابق اب مدرسہ احمدیہ کا کورس صرف چار سال کا کر دیا گیا ہے۔ اور اس کی پہلی جماعت کے داخلہ کے لئے طالب علم کا کم از کم اینگلو ورنیکلر مڈل پاس ہونا شرط ہے۔ مدرسہ کا کورس پاس کرنے کے بعد جامعہ احمدیہ میں دو سال لگا کر یونیورسٹی سے مولوی فاضل کی ڈگری مل سکتی ہے۔ اور اس کے بعد وہ طالب علم پرائیویٹ طور پر میٹرک ایف۔ اے اور بی۔ اے کر سکتا ہے۔ موجودہ صورت حالات اور دینی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے احباب کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے بچوں کو اس درسگاہ میں جس کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رکھی تھی بکثرت سے داخل کریں۔ چونکہ اب طلباء اینگلو ورنیکلر کے امتحان اور میٹرک کے امتحان سے فارغ ہو چکے ہونگے۔ اس لئے ان کو جلد مدرسہ ہذا میں داخل کرائیں۔ اس مدرسہ میں کسی قسم کی فیس وغیرہ نہیں لی جاتی۔ علاوہ ازیں ہونہار اور مستحق طلباء کو وظائف بھی دیئے جاتے ہیں۔ اور اس سے صرف وہی طلبا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جو جلد از جلد سکول میں داخل ہوں۔ ورنہ دیر سے آنے کی وجہ سے گنجائش نہیں رہتی۔ مدرسہ احمدیہ کی پہلی جماعت کا داخلہ یکم اپریل سنہ ۴۴ء سے شروع ہو جائیگا۔ ہیڈ ماسٹر

## مجلس مشاورت پر آنیوالے احباب یاد رکھیں

یہ تجویز قرار پائی ہے۔ کہ بھرتی کے لئے مجلس مشاورت کے اختتام پر دوسرے دن دارالامان میں افسران بھرتی کو مدعو کیا جائے۔ اس موقعہ پر ریکروٹمنٹ نمائش کے قائم کرنے کا انتظام بھی مدنظر ہے۔ پس مقامی کارکنان فوج میں بھرتی ہونے والوں کو اپنے ساتھ لے آئیں۔ مجلس مشاورت کی برکات سے بھی متمتع ہوں گے۔ اور احمدیہ کمپنیوں کے لئے جو نفری چاہیئے۔ اس کی بھرتی بھی ہو جائے گی۔ اب فوجی ملازموں کی تنخواہیں بڑھا دی گئی ہیں۔ اور کئی ایک ایسی سہولتیں بھی میسر ہوں گی۔ جو پہلے نہ تھیں ؛ (ناظر امور عامہ قادیان



تاریخ امتحان کتب "اخلاق احمد" و "شمائل احمد" ۲۳ شہادت (اپریل) (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ)

# المؤمن یریٰ او یُریٰ لہٗ

## حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے رؤیا کی مصدّق

## احباب جماعت کی خوابیں

(۲۷)

حضرت منشی عبد اللہ صاحب سنوری مرحوم کی اہلیہ صاحبہ محترمہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت اقدس میں لکھتی ہیں۔ کہ

عبد القدیر کے والد شروع سے ہی اس پر ایمان رکھتے تھے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق آپ ہی وہ مصلح موعود بیٹا ہیں۔ اور ان کو یہ کامل یقین تھا۔ اور ہم کو بھی یہی یقین دلاتے تھے۔ اور ہمیں بھی کامل یقین تھا۔ ایک دفعہ انہوں نے ایک خواب دیکھا اور ہمیں بھی بتایا۔ اور میرا خیال ہے۔ کہ حضور کو بھی اس خواب کا علم ہوگا انہوں نے بتایا کہ میں نے خواب میں دیکھا۔ کہ ایک سورج چڑھا ہوا ہے اور چھپنے کے قریب ہے۔ اور پھر دوسرا سورج چڑھا جو چڑھتے چڑھتے پوری روشنی پر پہنچ گیا۔ جیسا کہ دوپہر کے وقت ہوتا ہے۔ یہ خواب انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بتایا۔ تو حضور نے فرمایا۔ کہ سورج سے مراد اکابر دین ہوتے ہیں۔ اور فرمایا جو پہلا سورج دیکھا جو چھپنے کے قریب تھا۔ وہ میں ہوں۔ اور دوسرے سورج کے متعلق فرمایا کہ تم وہ بھی زمانہ اچھی طرح دیکھوگے سو وہ کہا کرتے تھے۔ کہ خدا تعالےٰ کا ہزار ہزار شکر ہے۔ کہ میں نے وہ زمانہ یعنی آپ کا زمانہ اچھی طرح دیکھ لیا۔

آج اگر وہ زندہ ہوتے۔ تو ان کی خوشی کی کوئی حد نہ ہوتی۔

خدا کا ہزار ہزار شکر ہے۔ کہ اس نے مجھے اپنی زندگی میں یہ دن دکھایا۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

(۲۸)

مرزا سعید بیگ صاحب چپڑاسی ڈسٹرکٹ بورڈ منٹگمری حضور کی خدمت میں لکھتے ہیں:۔

(۱) مورخہ ۲۶-۲۷ دسمبر ۴۳ء کی درمیانی شب کو میں نے دیکھا کہ ایک بہت بڑا کاغذ میرے ہاتھ میں ہے۔ گویا انبیائے سابقین کے اسماء کی لسٹ ہے۔ اس کے آخر میں جو سطر ہے اس پر لکھا ہے "جماعت احمدیہ قادیان" لیکن موٹے حروف ہیں

(۲) ماہ جنوری ۴۴ء کی کسی تاریخ کو خاکسار نے دیکھا کہ ایک جگہ لکھا ہوا ہے۔

عمنوائیل

میں نے اپنے دل میں کہا۔ کہ عمنوائیل کیا ہے؟ غیب سے آواز آئی کَانَ وَ خَیلَۃٌ فِیْھِمَا اس وقت اس کا کچھ مطلب معلوم نہ ہو سکا۔ بعد ازاں جب حضرت امیرالمومنین نے مصلح موعود کا اعلان فرمایا۔ تو پتہ لگا۔ کہ یہ دونوں خوابیں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ہیں۔

(۲۹)

جناب ڈاکٹر شیخ عبد اللطیف صاحب دہلی سے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں تحریر فرماتے ہیں

مجھے ماہ جنوری کے آخری پندرہ دن میں دو خوابیں آئیں۔ جو درج ذیل ہیں:۔

میں دیکھتا ہوں۔ کہ حضور کی زندگی کے کم و بیش ہونے کا سوال بارگاہ الٰہی میں پیش ہے۔ پھر دیکھتا ہوں۔ کہ کسی کو بہت بڑا رتبہ ملنے والا ہے۔ اس کے بعد میری آنکھوں کے سامنے ناصر احمد کا نام اور شکل بہت دیر تک گھومتی رہتی ہے۔ (ناصر احمد سے مراد صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ہیں) پھر میری آنکھ کھل گئی صبح بیوی سے بیان کی

(۲) میں نے دیکھا کہ نماز ہو رہی ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام خود بطور امام نماز پڑھا رہے ہیں۔ کئی صفیں ہیں۔ میں غالباً آخری صف میں ہوں۔ اور چوہدری بشیر احمد صاحب بھی میرے ساتھ صف میں شریک نماز ہیں۔ میں نماز ادا کرنے کے بعد خود اپنے آپ سے کہتا ہوں۔ کہ میں کس قدر خوش قسمت ہوں۔ کہ میں نے بڑے مسیح موعود کے پیچھے بھی نماز پڑھنے کا شرف حاصل کیا۔ اور چھوٹے مسیح موعود کے پیچھے بھی نماز ادا کرنے کا شرف حاصل کیا۔ اور میں بہت خوش ہوں۔ اس کے بعد میں نے سنتیں پڑھنے کے لئے نیت باندھی۔ لیکن چوہدری بشیر احمد صاحب نے مجھے نماز سے ٹوک دیا۔ اور کہا کہ اس نماز میں سنتیں نہیں ہیں۔ اس کے بعد میں کیا دیکھتا ہوں۔ کہ حضور نے اگلی صف میں سے معاً ہماری طرف رخ کیا۔ حضور بہت بشاش اور خوبصورت اور جوان عمر معلوم ہوتے ہیں۔ کالی ڈاڑھی اور دُبلا جسم جو کہ میں نے ۱۹۱۴ء میں قادیان دیکھا تھا۔ حضور ہماری طرف بشاش چہرہ کے ساتھ دیکھ رہے ہیں۔ اور حضور نے چوہدری بشیر احمد صاحب کو اشارہ سے اپنی طرف بلایا ہے۔ اور میں دل میں کہتا ہوں۔ کہ چوہدری بشیر احمد صاحب کس قدر خوش قسمت ہیں۔ کہ حضور نے ان کو اپنی طرف بلا لیا ہے اور خواہش پیدا ہوتی ہے۔ کہ کاش حضور مجھے بھی بلائیں۔ کہ میری نیند کھل گئی۔

(۳۰)

میاں روشن دین صاحب پنڈی چیری سے حضور کی خدمت میں لکھتے ہیں:۔

۲۰ و ۲۱ ؍ جنوری کی درمیانی شب کو حضرت ام طاہر احمد صاحبہ کے لئے دعا کرتے کرتے سو گیا۔ خواب میں دیکھا کہ حضور کسی لمبے سفر کی تیاری کر رہے ہیں۔ کثیر التعداد خدام ساتھ ہیں۔ میں نے بھی اس سفر میں شمولیت کے لئے تیاری کی اور حضور کے ساتھ خادم کی حیثیت سے گاڑی پر سوار ہو گیا۔ اس طرح معلوم ہوا۔ کہ گاڑی کراچی پہنچ گئی ہے۔ اور حضور اور ہم سب ایک بہت بڑے بحری جہاز میں سوار ہیں۔ ہم خدام سامان درست کر رہے ہیں۔ اور حضور جہاز کے درمیان ایک بہت اونچی جگہ پر کھڑے ہو گئے ہیں۔ سوار ہوتے ہی جہاز بہت تیزی سے چلنے لگا۔ اس طرح معلوم ہوا۔ کہ حضور کی توجہ سے ہی جہاز چل رہا ہے۔ اس کے بعد اس طرح معلوم ہوا۔ کہ جہاز کے اگلے حصہ کے آگے تین تخت ہیں۔ جو خود بخود چلتے جاتے ہیں۔ ان تختوں پر بہت عمدہ فرش ہیں۔ جن کی چمک سنہری اور بہت خوش نما ہے۔ ان پر بیٹھے تو نہیں دیکھے۔ مگر دل میں خیال کرتا ہوں کہ یہ خدا کے نبی ہیں۔ دائیں طرف والے ایک تخت پر ایک کوزہ بھی پڑا نظر آیا۔ اس سفر میں ہم خدام کو بولنے کی اجازت نہیں۔ اور حضور بھی بہت آہستہ آہستہ دعائیہ کلمات پڑھتے چلتے ہیں اور ہم دل میں خوش ہیں۔ کہ اس سفر میں شامل ہو کر خدا کے نبیوں کو دیکھ لیا۔ اور اسی ادب کی وجہ سے ہم باتیں نہیں کرتے۔ اشارہ سے میں نے اپنے ایک ساتھی سے پوچھا کہ حضور کہاں تشریف لے جا رہے ہیں۔ انہوں نے جس طرف جہاز جا رہا تھا۔ اسی طرف ہاتھ کا اشارہ کیا۔ میں نے اس طرف دیکھا۔ تو سامنے مکہ اور مدینہ کا نقشہ دکھائی دینے لگا۔ اس کے بعد آنکھ کھل گئی۔

(۳۱)

مولوی محمد نذیر صاحب قریشی محلہ دارالرحمت قادیان لکھتے ہیں:۔

میں نے ۱۹۴۲ء کے آخری ہفتہ میں پیر کی رات ۳ بجے خواب دیکھا۔ کہ میں مع چند اور احباب مدینہ منورہ کے ثنیۃ الوداع پر کھڑا ہوں۔ اور تفہیم یہ ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم معہ وفد کے مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے تشریف لا رہے ہیں۔ وہ جگہ ایک ہموار سا ٹیلہ تھا۔ سامنے کچھ مستورات اور لڑکیاں اوڑھنیاں اوڑھے اور پردہ کئے کھڑی ہیں۔ برقعے نہیں صرف اوڑھنیاں ہیں۔

اتنے میں یکدم مکہ کی جانب سے ایک غبار جس میں گرد نہیں بلکہ روشنی اور نور کا غبار معلوم ہوتا ہے نمودار ہوا۔ اور تیز ہوتے ہوتے اس نے اس ٹیلہ پر ایک جسم کی شکل اختیار کر لی۔ مگر ابھی چہرہ نہیں بنا۔ میں نے پکارا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے۔ اور بلند آواز سے درود شریف پڑھنا شروع کیا۔ ساتھ ہی میرے ساتھیوں نے پڑھنا شروع کر دیا۔ ادھر سے ان عورتوں کے گروہ نے بھی نہایت عمدگی کے ساتھ

طلع البدر علینا من ثنیات الوداع
وجب الشکر علینا ما دعا للہ داع

کہنا شروع کیا۔ وہ نور کا مجسمہ ایک شکل بن گیا جب شکل صاف ہوئی۔ تو میں نے دیکھا۔ کہ وہ آپ ہیں۔ دائیں جانب چھڑی ٹیک کر بایاں پاؤں ذرا آگے کر کے کھڑے ہیں۔ سر پر سفید عمامہ ہے اور قدرے سفر کے آثار اس پر ہیں۔ ہلکی سرخ دھاریوں کا سرد کوٹ جسے میں پہچانتا ہوں

# ملک شام میں احمدیہ دارالتبلیغ کا قیام

## ”وہ اپنے کاموں میں اولو العزم ہوگا“

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے جلسۂ لاہور میں جو ۱۲ مارچ کو منعقد ہوا، حسب ذیل تقریر فرمائی:-

احباب! ملک شام میں احمدیہ دارالتبلیغ کے قیام کی ابتدا اس وقت ہوئی۔ جب ۱۹۲۴ء کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دمشق تشریف لے گئے۔ آپ نے وہاں تین چار دن قیام فرمایا۔ اس اثنا میں علمائے دمشق سے تبادلۂ خیال ہوا۔ ان میں سے شیخ عبد القادر صاحب مغربی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ یہ اعلیٰ پایہ کے ادیب ہیں اور ملک میں بڑا اثر رکھتے ہیں۔ انہوں نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو مشورہ دیا کہ شام کی سرزمین تبلیغ احمدیت کے لئے ناموافق ہے۔ اور یہ کہ جاہل غیر مہذب حبشیوں کے درمیان احمدیت کا پیغام مقبول ہو سکتا ہے۔ مگر عربوں کے درمیان نہیں۔

”الندا“ رسالہ جو اہل شام کو پیغام حق پہنچانے کی غرض سے اس وقت چھپوایا گیا تھا۔ حکومت دمشق نے مطبع میں ہی اسے ضبط کر کے تلف کر دیا۔ علماء دمشق کے استہزا اور حکومت کی سینہ زوری کا جواب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے سفر یورپ سے واپس آنے پر یہ دیا۔ کہ ۲۷ جون ۱۹۲۵ء کو مجھے معہ مولوی جلال الدین صاحب شمس فاضل دمشق بھیجا۔ تا وہاں ایک مستقل دار التبلیغ قائم کیا جائے۔

ہم بیت المقدس نابلس۔ جنین طولکرم اور قنیطرہ میں اپنا تبلیغی تعارف کراتے ہوئے ۷ جولائی کو دمشق پہنچے۔ ہمارے قیام پر ابھی تین ماہ بھی نہیں گزرے تھے کہ علمائے دمشق کا استہزا سنجیدگی میں تبدیل ہونے لگا۔ اور انہوں نے چاہا کہ اسلام کے متعلق وہ اعلیٰ تشریحات اور پاکیزہ خیالات خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیفات میں دیکھیں۔ چنانچہ کشتی نوح کا ترجمہ کیا گیا۔ اور اس کے ساتھ ایک دیباچہ لکھا گیا۔ جس میں مسئلہ نبوت پر روشنی ڈالی گئی۔ یہ کتاب دمشق کے مطبع میں ہی چھپی اور وہیں شائع ہوئی۔ نیز اسلامی اصول کی فلاسفی کا عربی ترجمہ بھی ان کے درمیان شائع کیا گیا اسی اثنا میں وفات مسیح پر ایک مبسوط کتاب بھی شائع کی گئی۔ اور حقائق احمدیہ کے متعلق ایک رسالہ بھی۔ علاوہ ازیں مقامی اخبارات کے ذریعہ بھی پیغام حق پہنچایا گیا۔

ہماری زبانی اور تحریری اشاعت پر چھ ماہ ہی گزرے تھے۔ کہ اہل دمشق میں سے سنجیدہ طبقے نے اپنے سامنے حقائق اسلام کا ایک نہایت خوبصورت شاہکار پایا۔ اہل شام کا رجحان دیکھ کر شیخ عبد القادر صاحب مغربی کو فکر ہوا۔ اور انہوں نے ایک رات ساری اسی فکر میں کاٹی۔ جب صبح ہوئی۔ اور میں اور مولوی جلال الدین صاحب شمس ان سے ملے۔ تو انہوں نے مجھے گلے لگا لیا۔ ماتھے پر بوسہ دیا۔ اور کہا۔ کہ خدا کی قسم میں نے ساری رات کوشش کی۔ کہ حقائق الاحمدیت رسالہ کا رد لکھوں۔ آخر صبح کی اذان جب ہوئی۔ تو میں نے رات بھر کا لکھا مسودہ چاک کر دیا۔ احمدیت کے حقائق اسلام کے حقائق ہیں۔ اور اپنا چاک کردہ مسودہ بھی ہمیں دکھایا۔ دراصل یہ سچا اعتراف تھا اس اپنے پہلے اندازہ کی غلطی کا۔ اور یہی حال تھا بعض دیگر علماء کا بھی۔

حکومت کی سینہ زوری احمدیت کی رو کو پھر نہ روک سکی۔ ۷ جولائی ۱۹۲۵ء سے ۲۳ دسمبر ۱۹۲۸ء تک احمدیہ دارالتبلیغ دمشق کامیابی کے ساتھ کام کرتا رہا۔ اس اڑھائی سال کے عرصہ کی جدوجہد کے نتیجہ میں اہل شام میں سے ہی ایک احمدیہ جماعت قائم ہوگئی۔ ان احمدی شامیوں میں سے منیر حصنی اور ان کا خاندان خاص طور پر قابل ذکر ہے۔

دسمبر ۱۹۲۷ء سے ۱۳ مارچ ۱۹۲۸ء تک دمشق میں احمدیت پر ایک نہایت شدید ابتلاء کا زمانہ آیا۔ میں اس وقت ہندوستان واپس آچکا تھا۔ ہماری غیر معمولی ترقی دیکھ کر جاہل و متعصب طبقہ میں مخالفت یکدم بھڑک اٹھی۔ فاضل جلال الدین صاحب شمس پر ۲۳ دسمبر ۱۹۲۷ء کو قاتلانہ حملہ ہوا۔ جس سے وہ شدید زخمی ہوئے۔ مگر خدا تعالیٰ نے انہیں بچا لیا۔ اور ۱۱ مارچ ۱۹۲۸ء کو انہیں حکومت نے حکم دیا۔ کہ تین دن کے اندر شام کی سرحد سے نکل جائیں۔ انہوں نے تعمیل کی۔ اور جانے سے قبل ۱۳ مارچ ۱۹۲۸ء کے دن منیر حصنی کو دار التبلیغ دمشق کا چارج دے دیا۔ منیر حصنی اپنے اخلاص و حمیت میں قابل رشک نمونہ ہیں۔ یہ نوجوان کلیۃ سلطان صلاح الدین ایوبیہ کے سند یافتہ ہیں۔ نیز جرمنی میں قانون کی ڈگری حاصل کی تھی۔ اب جبکہ احمدیت کی جڑ لگ چکی تھی۔ شمس صاحب کا اخراج کسی نقصان کا موجب نہیں ہو سکتا تھا۔ بلکہ جیسا کہ بعد کے واقعات نے ثابت کیا۔ ان کا اخراج اللہ تعالیٰ کی طرف سے سراسر رحمت کا سبب بنا۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت شمس صاحب نے حیفا میں ایک اور احمدیہ دارالتبلیغ قائم کیا۔ غرض حکومت بھی مشیت الٰہی کے راستہ میں روک نہ بن سکی۔ بلکہ جو تدبیر بھی اس نے اختیار کی۔ وہ احمدیت کے پھیلنے کا باعث بنی۔ پہلے وہاں ایک مشن تھا۔ اخراج کے بعد دو مشن ہو گئے۔

آج سے ساڑھے اٹھاون سال پہلے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک نشان رحمت کی بشارت دی گئی تھی۔ اور کہا گیا تھا کہ تیرا ایک بیٹا ہوگا۔ جس کے ذریعہ سے قومیں برکت پائیں گی۔ وہ اپنے کاموں میں اولو العزم ہوگا۔ دمشق میں احمدیہ دار التبلیغ کے قیام کی مختصر تاریخ جو میں نے آپ کو سنائی ہے۔ وہ اس اولو العزم کیلئے شاہد ناطق ہے۔

یہ مشن کہاں تک کامیاب ہے؟ اس سوال کا جواب رسالہ ”البشریٰ“ کی ان فہرستوں سے ملتا ہے۔ جو اس میں ماہ بماہ احمدی مبایعین کے نام اور ان کے ماہواری چندے شائع ہوتے رہتے ہیں۔ ہمارے یہ عرب بھائی تبلیغ و اشاعت کے تمام مقامی اخراجات خود برداشت کرتے ہیں۔ بلکہ اپنے چندہ عام میں سے ½ حصہ نظارت بیت المال قادیان کو بھی بھیجتے ہیں۔ اور جس طرح ہم یہاں اپنی جائدادوں کی وصیتیں کرتے ہیں۔ ایسا ہی وہ بھی وصیتیں کرتے ہیں۔ رسالہ البشریٰ میں ان کی وصیتیں بھی شائع ہوتی ہیں۔ اور ان کے چندوں کی مقدار بھی۔ (یہ وہ رسالے ہیں میرے ہاتھ میں اور یہ ان کی فہرستیں) چندہ عام اور چندہ وصیت کے علاوہ چندہ خاص میں بھی وہ ہماری طرح شریک ہیں۔ چودھری برکت علی صاحب فنانشل سیکرٹری تحریک جدید نے بھی مجھے اطلاع دی ہے۔ کہ گزشتہ سال ہمارے ان شامی بھائیوں نے ۲۸۴۳ روپے تحریک جدید کا چندہ بھیجا۔ ہمارے ان غریب بھائیوں کی یہ مالی قربانی بتلاتی ہے۔ کہ وہ احیائے اسلام کے لئے ہمارے ساتھ اسی راستہ اور طریقہ پر گامزن ہیں۔ جس کی طرح احمدیت کے ذریعہ سے ڈالی گئی ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

سیدنا! ۲۲ جون ۱۹۲۶ء کو جو الوداعی دعوت تعلیم الاسلام ہائی سکول کی طرف سے میری دی گئی تھی۔ اس میں تقریر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا تھا۔ ”کہ ملک شام میں خدا تعالیٰ ایسی جماعت پیدا کرے کہ اس کا تعلق مرکز سے اسی طرح قائم ہو۔ جس طرح عضو کا تعلق جسم سے“ سو مبارک ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے حضور کی یہ مبارک خواہش بھی پوری فرمائی۔

---

## نظام نو

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر ”نظام نو“ کی کتابت شروع ہے۔ انشاء اللہ جلدی شائع ہو جائیگی۔ احباب جلد آرڈر بھجوا دیں۔ (انچارج تحریک جدید)

# وصیتیں

نوٹ:۔ یہ وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

۷۲۲۶ منکہ محمد امین ولد مولوی محمد یامین صاحب مرحوم قوم ہنجرا پیشہ زمیندارہ عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن دیوا سنگھ والا ڈاکخانہ سرائے سدھو ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۱/۴۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ ۴۵ بیگہ زمین واقعہ دیوا سنگھ والا جس کی اس وقت اندازاً قیمت -/۳۵۰۰ روپے ہے۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد اور پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جسقدر میری جائیداد ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ محمد امین موصی۔ گواہ شد:۔ اللہ رکھا بقلم خود گواہ شد:۔ محمد سعید انسپکٹر بیت المال۔

۷۲۶۶ منکہ ناصرہ بیگم زوجہ عبدالرزاق صاحب قوم راجپوت بھٹی ساکن لدھیکے نیویں ڈاکخانہ لدھیکے اونچے ضلع لاہور عمر ۲۲ سال۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۴۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

تفصیل جائیداد حسب ذیل ہے۔

دیا یا حق مہر لعہ رشین ماللعہ زیور عہ رکل مار) نام رکھ سونا عہ لونگ طلائی عہ، پٹڑیاں ۵ بند ایک جوڑہ نقرہ قیمتی لعہ رکل قیمت جائیداد مذکورہ بالا -/۳۲۵ روپے حصہ وصیت ۱/۱۰ حصہ دیگر جائیداد کوئی نہیں۔ گزارہ بذمہ خاوند۔ کل رقم جائیداد -/۳۲۵ روپے کا ۱/۱۰ حصہ کی رقم ۳۲ ہوتی ہے۔ یہ یکمشت یا بصورت رفتہ رفتہ ادا کر دونگی۔ ورنہ کسی صورت پر اگر کوئی جائیداد حاصل ہوئی یا میرے مرنے پر کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

الامتہ:۔ ناصرہ بیگم موصیہ۔ گواہ شد:۔ عبدالرزاق خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ محمد شفیع احمدی پٹواری نہر محلہ نہر چوکے نونماریاں محلہ چونیاں ضلع لاہور

۷۲۱۹ منکہ غفور النساء بیگم زوجہ مرزا دلاور بیگ صاحب قوم مغل عمر ۳۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۸ء ساکن محلہ حسینی علم ڈاکخانہ خاص ضلع حیدر آباد دکن۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۱/۴۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

۱۔ اسوقت حسب ذیل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ ہے۔ (۱) ایک قطعہ مکان دو منزلہ نمبری ۱۲۱۶ واقعہ محلہ مسجد یک خانہ حسینی علم اندرون بلدہ حیدر آباد دکن قیمتی زر خرید مبلغ -/۶۰۰ سکہ عثمانیہ جسپر بعد خرید مبلغ -/۶۰۰ روپیہ سے مزید تعمیر و ترمیم کی گئی۔ پس اسوقت جملہ مالیت مکان کی ایک ہزار دو سو روپیہ عثمانیہ ہے اور یہی مکان سکونتی مکان ہے۔

(۲) گنڈیاں طلائی قیمتی -/۴۵ روپے عثمانیہ۔ لچھا طلائی قیمتی مالسہ عثمانیہ۔ کان کے تلکے طلائی یک تولہ قیمتی لعہ جملہ قیمت -/۲۱۵ روپے عثمانیہ حالیہ قیمت طلاء کے لحاظ سے۔ اس کے سوا اور کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ میری نہیں۔ البتہ میرا زر مہر -/۱۵۰۰ روپیہ ہے۔ جس کی ادائیگی میں میرے شوہر نے متذکرہ مکان بارہ سو روپیہ قیمت کا میرے نام دلوا دیا ہے۔ اب صرف تین سو روپیہ مہر بذمہ خاوند باقی ہے۔ میں اس تمام جائیداد کے متعلق بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہوئے اقرار کرتی ہوں کہ میرے مرنے کے وقت ماسوا اس متذکرہ صدر جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی اور جائیداد منقولہ و غیر منقولہ میرے قبضہ میں ثابت ہو تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی میرے ورثاء و احبا پابند ہونگے۔ کہ وہ میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان پنجاب کو ادا کر کے مجھے بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن کریں۔

۲۔ مجھے ماہانہ پان سپاری کے لئے مبلغ -/۵ روپیہ عثمانیہ کی آمدنی ذاتی ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی آمد دیا کرونگی۔ اگر ماہوار آمد اس سے زیادہ ہو تو وہ بھی میں برابر ادا کرتی رہونگی انشاء اللہ

لہذا یہ تمام تحریر بطور وصیت کے تحریر کر دی ہے۔ الامتہ:۔ غفور النساء بیگم موصیہ گواہ شد:۔ محمد عبداللہ ابو حامد بھنوئی موصیہ گواہ شد:۔ مرزا دلاور بیگ خاوند موصیہ گواہ شد:۔ وحید النساء بیگم۔

۷۲۵۰ منکہ عائشہ بی بی زوجہ مولوی محمد اسحاق صاحب قوم راجپوت عمر ۴۵ سال ساکن کھر پیڑ ڈاکخانہ قصور ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۴/۱/۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

تفصیل جائیداد حسب ذیل ہے۔ ہس نقرہ چوڑیاں نقرہ دس عدد۔ پٹڑیاں نقرہ۔ ایک جوڑی نفیسیا جوڑی طلائی للعہ۔ وزن چاندی کے زیورات یک سیر نیتھ طلائی عہ رکل -/۳۰۵ وصیت ۱/۱۰ حصہ حق مہر -/۲۰۰ وصول بصورت زیور۔ ماسوا حق مہر جو بصورت زیور وصول ہوا کل قیمت -/۱۶۷ روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی رقم انجمن بہشتی مقبرہ قادیان کو یکمشت ادا کر دونگی یا رفتہ رفتہ ادا کر دونگی ورنہ کسی صورت پر اگر کوئی جائیداد حاصل ہوئی۔ تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ:۔ عائشہ موصیہ گواہ شد:۔ محمد اسحاق خاوند موصیہ۔

گواہ شد:۔ محمد شفیع احمدی پٹواری نہر چونیاں

۷۲۱۰ منکہ خدیجہ بیگم خورد زوجہ سیٹھ محمد حسین صاحب قوم شیخ عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۲ء ساکن چنتہ کنٹہ خورد ڈاکخانہ امتحانی پوسٹ آفس چنتہ کنٹہ ضلع محبوب نگر صوبہ دکن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۴/۱/۱۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ حسب ذیل ہے۔ (۱) ٹہسی طلائی ۸ تولہ قیمتی حالیہ قیمت طلائی کے شرح سے -/۴۴۰ عثمانیہ

(۲) چوسرہ طلائی ۳ تولہ " " -/۲۳۰ "

(۳) وجہ ٹکی طلائی ایک تولہ " " -/۸۰ "

(۴) چوکڑیاں طلائی " " " " -/۸۰ "

(۵) پازیب نقرئی ۴۰ تولہ " " -/۸۵ "

(۶) کمر ٹپہ نقرئی ۴۰ " " " -/۵۶ "

(۷) میرا مہر دو سو روپیہ ہے۔ میرے شوہر نے اور مزید -/۵۰ روپیہ کا اضافہ کیا ہے۔ یہ مہر بھی میری ملکیت ہے۔ اس کے سوا اور کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ میری نہیں ہے۔ میں وصیت کرتی ہوں کہ میرے مرنے کے بعد ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان ادا کر دیا جائے۔ جس کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان پنجاب ہے۔ اگر اس کے علاوہ میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا ہو۔ یا ثابت ہو تو اس کا بھی ۱/۱۰ حصہ ادا کر دیا جائے۔ ماہانہ میری پان سپاری وغیرہ کے لئے میرے شوہر دس روپیہ ماہانہ دیا کرتے ہیں۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کو میں وصیت کے فنڈ میں تادم زیست دیتی رہونگی۔ الامتہ:۔ نشان ابہام خدیجہ بیگم گواہ شد:۔ محمد حسین شوہر موصیہ۔ گواہ شد:۔ سید بشارت احمد امیر جماعت احمدیہ

۷۲۳۴ منکہ ہاجرہ بیگم زوجہ میر اسحاق علی صاحب وکیل قوم شیخ عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۶ء ساکن محبوب نگر صوبہ حیدر آباد دکن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴۴/۱/۱۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میں اپنی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے متعلق حسب ذیل وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان پنجاب کرتی ہوں۔ اس وقت میرے قبضہ میں زیور طلائی و نقرئی وزنی و قیمتی حسب ذیل ہے۔ (۱) لچھا طلائی وزن ۲ تولہ بحساب قیمت حالیہ بزمانہ جنگ ماسہ سکہ عثمانیہ

(۲) ٹہسی طلائی ۸ تولہ " " " سماللعہ "

(۳) پہنچیاں طلائی ۶ تولہ " " " للعالسہ "

(۴) متفرق اشیاء طلائی ۶ تولہ " " للعالعہ "

(۵) توڑ نقرئی وزن ۸۰ تولہ " " مالعہ "

(۶) ملبوسات زرین قیمتی و ایک ٹانگہ ہے۔ ایک راس اسپ خورد قیمتی } کل للعالسہ "

میرا مہر زیورات کے رنگ میں شوہر سے وصول ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ میرے قبضہ میں اور کوئی چیز نہیں ہے۔ بس میں بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان پنجاب وصیت کرتی ہوں کہ میرے مرنے کے بعد اس جائداد کا ۱/۱۰ حصہ جس کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہے اس کو ادا کر دیا جائے۔ اگر میرے مرنے کے بعد اس جائیداد مصدقہ کے علاوہ کوئی اور جائیداد پیدا یا ثابت ہو۔ تو میری یہ وصیت اسپر بھی حاوی ہوگی۔ اُس میں سے بھی ۱/۱۰ حصہ کامل ادا کر دیا جائے۔ مجھ کو ٹانگہ کی آمدنی بعد وضع

اخراجات ماہانہ ۳۰ روپے ماہوار ہوا کرتی ہے۔ لہٰذا میں ماہانہ اس آمدنی پر یا اگر اس کے علاوہ اور کوئی آمدنی ہو۔ تو بھی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی رقم ماہانہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان ادا کرتی رہونگی۔ الامتہ:۔ ہاجرہ بیگم موصیہ۔ میر اسحاق علی شوہر موصیہ۔

[illegible] سید بشارت احمد امیر جماعت احمدیہ

**۷۲۳۲** منکہ محمد [illegible] ولد شیخ محی الدین صاحب مرحوم قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۷۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۲ء ساکن چنتہ کنٹہ ضلع محبوب نگر صوبہ حیدر آباد دکن۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۴۴ـ۱۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ حسب ذیل ہے۔

۱- کارخانہ بیڑی چاند مارک واقع چنتہ کنٹہ خورد دمستان امر چنتہ ضلع محبوب نگر میں بغرض شرکت تجارت میرے نام سے مبلغ ۳۲۶۶/- روپے جمع ہیں۔

۲- مکان مسکونہ واقعہ چنتہ کنٹہ خورد قیمتی مبلغ چار ہزار روپیہ عثمانیہ بلا شرکت غیرے کے میرا ہے۔

۳- مکان دوم واقع چنتہ کنٹہ خورد قیمتی الف روپیہ سکہ عثمانیہ بلا شرکت غیرے میرا ہے۔

۴- مبلغ پانچسو روپیہ عثمانیہ نقد غلہ کے بیوپار میں لگائے گئے ہیں۔

۵- خشکی اراضی ۱۸ ایکڑ واقع چنتہ کنٹہ قیمتی ایک ہزار روپیہ سکہ عثمانیہ کھیت موسومہ نلا کنٹلا ریگڑی۔

۶- تری اراضی ایک ایکڑ ۱۰ گنٹہ قیمتی مبلغ ۵۰۰/- عثمانیہ ہمنتونی چینو کھیت کا نام ماسواء جائیداد غیر منقولہ مذکورہ کے میں کارخانہ چاند مارک بیڑی میں شرکت کام کرتا ہوں۔ جس سے ماہوار منافعہ سالانہ میں سے بغرض گذارہ حسب قرارداد ۶۰/- روپے لیا کرتا ہوں پس اس ماہانہ آمدنی کی رقم بھی ماہوار چندہ میں تادم زیست ادا کرتا رہونگا۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے متعلق ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ کہ میرے مرنے کے بعد ۱/۱۰ حصہ انجمن کو ادا کر دیا جائے۔ اگر اس کے سواء میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائیداد یا رقم وغیرہ پیدا یا ثابت ہو تو اس کے متعلق بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ العبد:۔ محمد حسین موصی گواہ شد:۔ محمد اعظم پسر موصی۔ گواہ شد:۔ محمود احمد پسر موصی۔ گواہ شد:۔ محمد اسمٰعیل پسر موصی۔ گواہ شد:۔ فیض الدین پسر موصی۔

**۷۲۳۳** منکہ وحید النساء بیگم زوجہ محمد عبد اللہ ابو حامد صاحب قوم مغل پیشہ مقطعہ دار زراعت عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن بیرون غازی بندہ ڈاکخانہ شاہ علی بنڈہ ضلع حیدر آباد دکن۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۴۴ـ۱۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میرے قبضہ میں بوقت تحریر وصیت حسب ذیل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ ہے جس کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان پنجاب کرتی ہوں (۱) کڑے طلائی وزنی ۱۵ تولہ قیمتی حالیہ بزمانہ جنگ تخمیناً ۲۷۵/- عثمانیہ

(۲) چھلے طلائی ۵ تولہ " " ۴۲۵/- "
(۳) جھڑا گلے کا ۱/۴ ۱ " " " ۱۰۶/- "
(۴) توڑے نقرئی ۷۵ تولہ " " ۱۰۰/- "
(۵) ملبوسات ودیگر اثاث البیت " ۲۰۰/- "
(۶) نقد رقم بہ سیونگ بنک " ۷۰۰/- "
(۷) میرا مہر ایک ہزار پانچ سو روپیہ ہے جو میرے شوہر کے ذمہ باقی ہے۔ وہ بھی میرا متروکہ ہے۔ اسکی رقم بھی ۱/۱۰ صدر انجمن احمدیہ کو ادا کر دی جائے۔ میری ایک اراضی ہے جو موضع نیشل مزارعہ بہو پارم تعلقہ چنور ضلع عادل آباد دکن میں واقع ہے۔ جس کا رقبہ جملہ ۳۸۰ ایکڑ ہے جو مجھ میں اور میری خالہ حقیقی مسماۃ حبیب النساء صاحبہ موصیہ ۶۰۸۳ میں مشترک ہے اس وصیت میں بھی اس اراضی کا اور میرا ذکر موجود ہے۔ اسکی قیمت نرخ بازار کے لحاظ سے ۹۵۰/- روپے ہے۔ اور ایک قطعہ مکان سفالپوش ہے۔ جو وہ بھی میرے اور میری خالہ کے درمیان مشترک ہے۔ اسکی قیمت نصف مالیت ۵۰۰ عثمانیہ ہے۔ ان تمام کے متعلق بشرح صدر بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان پنجاب ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتے ہوئے اقرار کرتی ہوں کہ میرے مرنے کے بعد میری اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان پنجاب ہوگی۔ میرے ورثاء پر لازم اور فرض ہے۔ کہ وہ میری اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی رقم صدر انجمن کو ادا کر دیں اور میری نعش قادیان لے جائیں۔ اگر میرے مرنے کے بعد اس سے بھی زیادہ جائیداد ہو تو میری یہ وصیت اسپر بھی حاوی ہوگی۔ زراعتی آمدنی بھی سالانہ ۶۰۰ عثمانیہ ہے۔ اس آمدنی کے ۱/۱۰ حصہ کی رقم بھی تادم زیست صدر انجمن احمدیہ قادیان پنجاب ادا کرتی رہونگی۔

الامتہ:۔ وحید النساء بیگم موصیہ بقلم خود۔
گواہ شد:۔ حبیب النساء خالہ حقیقی۔
گواہ شد:۔ محمد عبد اللہ ابو حامد شوہر موصیہ۔
گواہ شد:۔ غفور النساء بیگم۔
گواہ شد:۔ سید بشارت احمد امیر جماعت احمدیہ

**۷۱۵۱** منکہ ریشم بی بی زوجہ محمد ثناء اللہ صاحب قوم بھٹی عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن بڈہانوں ڈاکخانہ راجوری ضلع ریاسی صوبہ جموں وکشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴۳ـ۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ اسکے دسویں حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔

۱- گاؤ میش یک قیمتی ۶۰-۰-۰
۲- گائے دو عدد ۴۰-۰-۰
۳- نتھ نونگ طلائی وزن تین ماشہ ۲۰-۰-۰
۴- بالیاں نقرئی وزن ۶ تولہ ۷-۸-۰
۵- بکری یک عدد ۵-۰-۰
۶- بقایا مہر علاوہ زیورات ۳۰-۰-۰
کل ۱۶۲-۰-۰

میں اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دیجائیگی اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کیوقت جس قدر میری جائیداد ہو۔ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی

الامتہ:۔ ریشم بی بی موصیہ نشان انگوٹھا۔
گواہ شد:۔ محمد ثناء اللہ بقلم خود خاوند موصیہ
گواہ شد:۔ محمد احمد خاں نعیم انسپکٹر بیت المال

**۷۲۳۵** منکہ سعید احمد خاں شیروانی ولد حاجی شیر خاں شیروانی قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر ۲۱ سال ۶ ماہ پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ حال وائٹن سکول ڈاکخانہ وائٹن سکول ضلع لاہور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳۰ جنوری ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اسوقت کوئی جائیداد نہیں کیونکہ میرے والد صاحب بقید حیات ہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اسوقت مع مہنگائی الاونس مبلغ ۵۴/- روپے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتا رہونگا۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جو بھی جائداد ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔ العبد:۔ سعید احمد خان شیروانی عفی عنہ۔ گواہ شد:۔ محمد صفدر مرزا فروسی سٹریٹ اسلامیہ پارک پونچھ روڈ لاہور گواہ شد:۔ عبد الجلیل خاں کلرک ڈاکخانہ اسلامیہ پارک۔ لاہور ۱/۴۴ـ۳۰

**۷۲۳۶** منکہ محمد عبد اللہ ابو حامد ولد مولوی بہادر حسین صاحب مرحوم قوم شیخ پیشہ زراعت عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن شاہ علی بنڈہ ضلع حیدر آباد دکن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱/۴۴ـ۱۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اپنی جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے متعلق حسب ذیل وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان پنجاب کرتا ہوں (۱) میرا ایک قطعہ مکان پختہ یک منزلہ بمحلہ کسارٹہ قریب مسجد چوک متصل چیلہ پورہ ۳۵۸۴ واقع بلدہ حیدر آباد بلا شرکت غیرے مملوکہ ومقبوضہ ہے۔ جس کے کرایہ ماہانہ پر میری گذر ہے۔ اس مکان کی ملکیت دو ہزار روپیہ عثمانیہ ہے۔ اس کا کرایہ بعد وضع اخراجات ٹیکس میونسپلٹی وغیرہ ۱۵ ماہانہ وصول ہوتا ہے۔ میں وصیت کرتا ہوں کہ میرے مرنے کے بعد اس جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی رقم صدر انجمن احمدیہ قادیان پنجاب جو کہ از روئے وصیت ہذا وہ اس کی مالک ہے۔ اس کو پہنچا دی جائے۔ اگر میرے مرنے کے بعد ماسوا اس جائیداد کے اور بھی کوئی رقم یا جائیداد یا کوئی شئے مالیتی متروکہ ثابت ہو۔ تو اسپر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی رقم صدر انجمن احمدیہ قادیان کو دی جائے۔

۲- چونکہ مجھے ... ماہانہ کرایہ مکان کی آمد ہے۔ بعض اوقات زراعت کی بھی آمدنی ہو جاتی ہے۔ جو مسلمہ طور پر میں اپنی اہلیہ کے ساتھ کر لیا کرتا ہوں۔ تو مقررہ ماہانہ ... آمدنی ۱/۱۰ حصہ کی ... ماہانہ دیا کرونگا۔ اگر اس سے زیادہ آمدنی بھی بفضل تعالیٰ ہو جائے۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی ہر ماہ یا سالانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتا رہونگا۔

العبد:- محمد عبد اللہ ابو حامد۔
گواہ شد:- مرزا دلاور علی بیگ۔
گواہ شد:- عفور النساء بیگم۔
گواہ شد:- سید بشارت احمد امیر جماعت احمدیہ

## تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

**راولپنڈی** ۱۶ مارچ - یہاں راشن سسٹم جاری کرنے کی تیاری مکمل ہو گئی ہے ڈپٹی کمشنر نے اخباری نمائندوں سے کہا کہ چونکہ یہاں کے لوگ عادی ہو چکے ہیں اسلئے امید ہے کہ یہ طریق کامیاب ہوگا فی الحال اجناس کی فروخت کے لئے ساٹھ دوکانیں کھولی جائیں گی اور اگلے ہفتہ سے ہر شخص کو کھانڈ ایک سیر ۲ چھٹانک ماہوار ملا کرے گی۔

**لاہور** ۱۶ مارچ - پنجاب نے گذشتہ ماہ میں پندرہ ہزار دو سو ٹن اناج ان صوبوں میں بھیجا ہے - جن میں اناج کی کمی ہے۔

**ماسکو** ۱۶ مارچ - روسی فوجیں دریائے بگ کو عبور کر گئی ہیں - جو جرمنوں کی حفاظت کی قدرتی لائن تھی - اور دشمن کے علاقہ میں بیس میل اندر گھس گئی ہیں - اور اڈیسہ سے وارسا جانے والی سڑک سے صرف دس میل دور رہ گئی ہیں۔

**لنڈن** ۱۶ مارچ معلوم ہوا ہے - کہ فن لینڈ کی حکومت نے ۴۰ کے مقابلہ میں ۱۶۰ آراء سے روس کی شرطیں نامنظور کر دی ہیں۔

**لنڈن** ۱۶ مارچ - دارالعوام میں مسٹر چرچل نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ آئرلینڈ کے خلاف برطانیہ نے جو اقدام کیا ہے وہ ساری نوآبادیات سے پوچھ کر کیا ہے اور برطانیہ یقیناً ہر ایسا قدم کرے گا - جو موجودہ حالات میں ضروری ہے - ایرا کو الگ تھلگ کر دینے کے اور طریقے بھی سوچے جا رہے ہیں - اس سے ٹیلیفون کا سلسلہ بھی بند کر دیا جائیگا۔

**لاہور** ۱۶ مارچ - میٹریکولیشن کے امتحان کے قصور سنٹر میں سنسکرت، عربی اور فارسی زبانوں کا بی پرچہ غلطی سے ایک دن قبل آؤٹ ہو گیا - کل ان زبانوں کا اے پرچہ تھا - مگر غلطی سے بی کھول کر امیدواروں میں تقسیم کر دیا گیا۔

**راولپنڈی** ۱۶ مارچ - ہری پور کے مقدمات کی سماعت ایک سپیشل مجسٹریٹ مقامی سنٹرل جیل میں کر رہے ہیں - مسلمانوں کے ایک وفد نے ان سے مل کر درخواست کی - کہ سماعت کھلی عدالت میں کریں - مسلمانوں نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ ہزاروں کی تعداد میں پیدل سفر کر کے پشاور جائیں اور گورنر صوبہ سرحد سے درخواست کریں کہ ہری پور کے مقدمات واپس لے لیں۔

**کیپ ٹاؤن** ۱۶ مارچ - جنوبی افریقہ کی نیشنلسٹ اپوزیشن پارٹی کے لیڈر نے مسٹر ڈی ولیرا کو تار دیا ہے کہ ان کی پارٹی اور جنوبی افریقہ کے شہریوں کی کثیر تعداد آئرلینڈ کی غیر جانبداری کو برقرار رکھنے کے لئے ان کی کوششوں میں ان کی مؤید ہے۔

**لاہور** ۱۶ مارچ - کل لالہ کرپا نارائن ایڈووکیٹ دہلی ایک مقدمہ کی پیروی کے لئے جا رہے تھے - کہ رجسٹرار کے دفتر کے سامنے برآمدہ میں گر پڑے - حرکت قلب بند ہونے سے ان کی موت فوراً واقع ہو گئی۔

**لاہور** ۱۶ مارچ - کل پریس کانفرنس میں راشننگ کنٹرولر نے بتایا - کہ راشننگ کے لئے ۲۰۴ افسر اور ۱۶۰۰ کلرک رکھے گئے ہیں - راشننگ کے لئے ایک صوبائی مشاورتی بورڈ قائم کیا گیا ہے - اس بورڈ میں اخباروں کا نمائندہ بھی لیا جائے گا - اور بیوپار منڈل کا بھی۔

**واشنگٹن** ۱۶ مارچ - امریکہ کے وزیر اسلحہ سازی نے آج ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا - کہ امریکہ کے طیارہ ساز کارخانے ۳۵۰ بمبار اور شکاری طیارے یومیہ بنا رہے ہیں۔

**کراچی** ۱۶ مارچ - ہز ایکسیلنسی وائسرائے طیارہ کے ذریعہ کل صبح روانہ ہو کر براہ جیکب آباد سکھر پہنچ گئے۔

**نئی دہلی** ۱۶ مارچ - حکومت ہند کے سول سپلائز کے کنٹرولر جنرل نے اعلان کیا ہے - کہ یہ شکایت موصول ہوئی ہے کہ دکاندار اونی اور سلکی کپڑا فروخت کرنے سے انکار کر رہے ہیں - اور گاہکوں پر زور دیتے ہیں کہ سلے ہوئے کپڑے خریدیں - تا کپڑے کے کنٹرول آرڈر کو ناکام بنایا جائے - کپڑا فروخت کرنے سے انکار کرنا جرم ہے - گاہک کو سلا ہوا کپڑا خریدنے کی ترغیب دینے کے بعد جرم زیادہ شدید نوعیت کا ہو جاتا ہے - جو فرمیں سلے ہوئے کپڑے فروخت کرنا چاہیں انہیں ثابت کرنا ہوگا کہ وہ جنگ سے پہلے بھی سلے ہوئے کپڑے فروخت کرتے تھے - اس سلسلہ میں ایسی فرموں کو ۱۵ دن کے اندر اندر متعلقہ افسروں کو درخواستیں لکھنی چاہئیں۔

**دہلی** ۱۶ مارچ - آج سنٹرل اسمبلی میں پانچ بجے شام بجٹ پر عام بحث ختم ہوئی اور ۳ ارب ۶۳ کروڑ ۱۰ لاکھ کا بجٹ پاس ہو گیا۔

**لنڈن** ۱۶ مارچ - اٹلی کے محاذ جنگ کے متعلق یہ اطلاع ملی ہے - کہ اتحادی پیدل فوج اور ٹینک دستوں نے کاسینو پر قبضہ کر لیا ہے - اتحادی توپوں نے دھواں دھار گولہ باری کر کے اپنی فوجوں کا ہاتھ بٹایا - انزیو کے محاذ پر دو چوکیوں پر قبضہ کر لیا گیا - ان کو واپس لینے کے لئے دشمن نے کئی جوابی حملے کئے مگر ناکام رہا - پانچویں اور آٹھویں فوجوں کے محاذ پر گشتی سرگرمیاں جاری رہیں - اتحادی ہوائی جہازوں نے دشمن پر حملوں کے لئے اڑھائی ہزار بار پرواز کی۔

**لنڈن** ۱۶ مارچ - کل رات ایک ہزار سے زیادہ طیاروں نے جرمنی پر بڑے زور کا حملہ کیا - اور ۳ ہزار ٹن بم گرائے سٹٹگارٹ کو خاص طور پر نشانہ بنایا گیا - جہاں ہوائی جہاز اور یو بوٹوں کے انجن بنتے ہیں یہ شہر جنوبی جرمنی میں ہے - اور اٹلی کے مورچہ پر یہیں سے ہو کر رسد پہنچتی ہے - دو ہفتہ قبل بھی اس شہر کو نشانہ بنایا گیا تھا

**واشنگٹن** ۱۶ مارچ اتحادی طیاروں نے نیوگنی میں دیواک پر بڑے زور کا حملہ کیا - اور ۱۴۷ ٹن بم برسائے۔

**لنڈن** ۱۶ مارچ - روم ریڈیو کا بیان ہے - کہ ۱۴ مارچ کو روم پر زبردست بمباری ہوئی - سانورگیڈا کے مکان پر بھی بم گرا اور وہ نیچے دب کر مر گیا - بعد میں ملبہ کے نیچے سے